

الہنت کابہا کے حمان دینی، دینی، ملی، تحقیقی مجلہ

# ماہنامہ فیضانِ حجاز بہاولپور، پاکستان

بہیمان نظر

قائم مقام سید محمد رفیع شاہ

حضرت مولانا محمد فیض احمد ایسی  
الہنتی سید محمد رضوی مدظلہ  
مدیریت مولانا ایسی

مدیر اعلیٰ

ساجد، عطاء الرسول ونبی رضوی  
مدیر

محمد فیاض احمد ایسی



مزار مبارک فیضان

قائم مقام

جامعہ اویسیہ رضویہ سیرانی روڈ، بہاولپور، پاکستان





اسلامی مرکز دارالعباس کراچی جامعہ خدامہ اسلامیہ رضویہ بہاولپور

حضرت فیض ملت محدث بہاولپور کی طرف سے

56 سال

افتتاح 29 شعبہ الہدایہ

7 مئی 8 ہفتہ

تفہیم القرآن دورہ سیر

اختتام 20 شعبان المعظم

27 مئی

مجلس التلاوة

علماء و خطباء اور محدثان علم و تبحر کے طلباء و لائقان اور تعلیم و تہذیب کے لیے سنہری موقع

صدر العلماء  
مفتی محمد امیر احمدی  
بانی دارالعباس بہاولپور

الحاج محمد فیض احمد رضوی  
بانی جامعہ ہند  
محدث بہاولپور

محدث محمد عطاء الرحمن  
مدرسہ جامعہ دارالعباس  
بہاولپور

محدث محمد رمضان  
مظاہر حسن

محدث محمد فیاض احمد  
ناظم جامعہ دارالعباس

26 مئی  
بہاولپور  
27 مئی

بشیر احمدی

محمد ہادی بخش  
نقشبندی

محمد امیر احمدی

محمد قربان

اس میں کورس میں طالبات بھی داخلہ لے سکتی ہیں

ایکٹب محمد فیاض احمدی اسلامی مرکز دارالعباس جامعہ خدامہ اسلامیہ رضویہ بہاولپور  
0312-9684391  
0300-9684391  
0300-6825931



نعت رسول کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خُدود	طاہر	سدا	حضور ﷺ	جانتے	ہیں
کہاں	ہے	عرش	معلىٰ	حضور ﷺ	جانتے
پہنچ	کے	سدرہ	پہ	روح الامن	یہ
کہ	اس	سے	آگے	کا	رستہ
ہر روز	حشر	شفاعت	کریں	گے	چن چن
ہر	اک	غلام	کا	چہرہ	حضور ﷺ
ہر روز	حشر	شفاعت	کریں	گے	آپ
اگر	ہوا	یہ	عقیدہ	حضور ﷺ	جانتے
بلا	بھی	سکتے	ہیں	آپ	اور آ
کہ	دور یوں	کو	منا	حضور ﷺ	جانتے
انہیں	خبر	ہے	کہیں	سے	پڑھو
تمام	دہر	کا	نقشہ	حضور ﷺ	جانتے
میں	اس	یقین	سے	لکھا	ہوں
میرے	سفر	کا	ارادہ	حضور ﷺ	جانتے
قیامت	آئے	گی	کب	اُن	کو
ظہور	کن	کا	بھی	لحہ	حضور ﷺ
جو	ہو چکا	ہے	جو	ہوگا	حضور ﷺ
تیری	عطا	سے	خدایا	حضور ﷺ	جانتے
وہ	مومنوں	کی	تو	جانوں	سے
کہاں	سے	کس	نے	پکارا	حضور ﷺ
ملے	تھے	راہ	میں	نو	ہار



















































































مسئلہ کذاب جیسے خطرناک عناصر کا مکمل خاتمہ کر دیا۔

وفات پہ آپ کی مدت خلافت دو سال تین ماہ اور گیارہ دن تھی۔ آپ کا وصال 22 جمادی الثانی 13 ہجری بمطابق 23 اگست 634ء کو 63 برس کی عمر میں مدینہ منورہ میں ہوا۔ بعد وصال بھی آپ اسی کے مستحق ٹھہرے اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں محوِ ستراحت ہوئے۔ آپ کی لحد سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں جانب اس طرح بنائی گئی کہ آپ کا سر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شانہ مبارک تک آیا۔

آہ!!!! اہلسنت کے ممتاز عالم دین مفسر قرآن حضرت علامہ پروفیسر ولی محمد قادری (بہاولپور) ۲۰ جمادی الآخری ۱۴۳۳ھ ۳۰ مارچ ۲۰۱۶ء کو وصال فرما گئے۔ ایک طویل عرصہ ملک کے مختلف کالجوں میں پڑھاتے رہے۔ انجمن اساتذہ پاکستان کے بانی کے ارکان میں تھے۔

مسک حق کے عظیم عالم دین تھے بے شمار کتب کے مصنف تھے قرآن پاک کی تفسیر پر کام کر رہے تھے، کالجوں کے کورس میں اسلامیات کی کتابوں کے مصنف تھے۔ سب سے اہم بات یہ کہ صلح کلیت کے سخت خلاف تھے۔ اس مرض میں مبتلا علماء و مشائخ کو بڑے احسن انداز سے سمجھاتے تھے۔ حضور فیض ملت محدث بہاولپوری سے ان کا قلبی لگاؤ تھا آپ کی دینی خدمات کا اعتراف برملا فرماتے تھے۔



ممتاز قادری سے غلطی ہوئی

اور یا مقبول جان

ممتاز قادری کو چاہیے تھا کہ وہ ملازمت چھوڑ کر لوہاری کرتا لوہے کی بھٹی لگاتا، دن گنی رات چٹنی محنت کر کے اتفاق فونڈری کے مالکان کی طرح حق حلال سے خوب پیسہ بناتا پھر کسی اعتزاز احسن، بیرسٹر فروغ، عاصمہ جہانگیر، بیرسٹر سیف الرحمان جیسا وکیل کر کے عدالت کے ذریعے مسلمان تاثیر کے خلاف مقدمہ درج کراتا... پھر مقدمے بازی ہوتی، سیشن کورٹ سے مقدمہ جیتتا، مسلمان تاثیر ہائی کورٹ جاتا اسے وہاں بھی قانونی شکست ہوتی، وہ فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کرتا، اسے وہاں شکست ہوتی مسلمان تاثیر گرفتار ہوتا اسے سزائے موت ہوتی وہ صدر مملکت سے رحم کی درخواست کرتا ظاہر ہے وہ قبول ہو جاتی جسکے بعد وہ تاحیات ممنون حسین کا ممنون رہتا! صرف سوال یہ ہے کہ لوہار کی بھٹی سے کسی اتفاق فونڈری بنانے تک کتنے "مہینے" لگتے... یہ بھی بتادیں کہ سیشن کورٹ سے رحم کی اپیل تک کا سفر کتنے ہفتوں میں طے ہوتا۔ یاد رہے مجرم مسلمان تاثیر ہے... ہمارے بوڑھے نظام انصاف کے عرشہ زدہ ہاتھوں کو ایک سیاسی جماعت کے نارگٹ کلر صولت مرزا کو سزا سنانے کے بعد سزا پر عمل کرانے کے لئے انہیں برس لگ گئے تھے... ایک منٹ ایک منٹ !!! اجرتی قاتل صولت مرزا نے کسی بابر غوری اور کسی عشرت العباد کا نام بھی لیا تھا ناں، مجھے کوئی بتائے گا کہ یہ اڈیالہ جیل کی کس کال کونٹری میں ہیں؟ یہاں تو انصاف کا دو دروہہ ہے ناں جناب۔

حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان نور اللہ مرقدہ کے عرس مبارک کو عقیدت و احترام کے ساتھ منانے کے لیے عرس کمیٹی کا اہم ترین اجلاس 3 اپریل 2016ء جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور میں ہوا۔  
ممبران کمیٹی رابطہ کریں تاکہ عرس کی تقریبات شاندار طریقہ سے منائی جائیں۔

پیرزادہ سید محمد منصور شاہ اویسی

صدر ایسے عرس کمیٹی

03339837511 راتھ



## قیادت یادین فروشی!

قیادت کے لیے استقامت چاہیے

☆ دین پر استقامت

☆ اپنے عقیدے و مسلک پر استقامت

☆ منہج شریعت پر استقامت

☆ وہ جو میل میل بدلتے ہیں

☆ شریعت کے مقابل طبیعت کی مانتے ہیں

وہ قیادت کے مستحق نہیں، پھر جو روافض و خوارج، بدعتیہ و گستاخوں سبھی کو صحیح جانتے ہیں، ان فرقوں کے پیچھے نماز پڑھنے کے قائل ہیں، فرقہ ہائے باطلہ سے متعلق علمائے حرمین کے فتاویٰ ”حسام الحرمین“ پر تصدیق نہیں کرتے بلکہ گستاخ رسول فرقوں سے اصولی اختلاف کو ”فروعی“ مانتے ہیں، وہ کیونکر قائد ہو سکتے ہیں؟

علمائے حق نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گستاخوں سے مصالحت و دوستی نبھانے والے کی مذمت کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک احکامات کی اشاعت کی، اب کوئی صلح کلی کی قیادت تسلیم کرے امامت قبول کرے، اپنی تقاریب میں روافض، و خوارج بدعتیہ لوگوں کو بلائے وہ کیسے اہلسنت کے لیے مخلص ہو سکتا ہے ”نہ بے ادبوں“ گستاخوں کی امامت قبول ہے نہ قیادت، اس نعرے سے انحراف کر کے بدعتیہ فرقوں سے مصالحت و ہمدردی رکھنے والے کی قیادت قبول کرنا کون سا تصوف اور دین کی خدمت ہے؟ اس سلسلے میں ”تصوف“ جیسی پاکیزہ اصطلاح کا استعمال محل نظر ہے، کیا عموماً اراکان تصوف کچھ خلاصہ کر سکتے ہیں؟

یہاں عقیدت سے زیادہ حقیقت دیکھی جائے گی۔

حقائق کی روشنی میں کھرے اور کھوٹے کو الگ کیا جائے گا۔

یہی وقت کا تقاضا اور شریعت کا قاعدہ ہے۔























مرکزی دارالعلوم جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور

جہاں سے ہزاروں حفاظ، علماء، مدرسین، مبلغین، مصنفین تیار ہوئے اور دنیا بھر میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

ادارہ ہذا میں مہمانانِ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قدیم و جدید علوم کے حصول کے لئے زیرِ تعلیم ہیں۔

ان کی کفالت کیجئے

ادارہ ہذا میں زیر تعلیم طلباء کے قیام و طعام، تعلیم و تدریس کے اخراجات لاکھوں روپے ہیں۔

آپ اپنے صدقات، عطیات، زکوٰۃ، عشر و دیگر خیرات جمع کرائیں۔

آن لائن بھیجنے کی صورت میں جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور، ایم سی، بی عید گاہ برانچ، بہاولپور کا کوانٹ نمبر

1136-01-02-1328-2

رابطہ: ناظم اعلیٰ جامعہ اویسیہ رضویہ، سیرانی مسجد بہاولپور

**0300-6825931,0300-9684391,062-2875910**



# جامعہ اویسہ رضویہ پر ایک نظر

آپ کا ادارہ مرکزی دارالعلوم جامعہ اویسہ رضویہ بہاولپور پاکستان نصف صدی سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم حضور نبی کریم ﷺ کے لطف و کرم اور حضور مفسر اعظم پاکستان فیض ملت محدث بہاولپوری کی باطنی توجہات سے علوم دینیہ کے فروغ کے لیے مصروف عمل ہے۔ اس وقت بحمد اللہ تعالیٰ جامعہ میں سینکڑوں زیر تعلیم طلباء و طالبات قدیم و جدید علوم سے مستفید ہو رہے ہیں۔ جن کی خوراک، رہائش، علاج، لباس، تعلیم و اساتذہ و عملہ کے مشاہرات و دیگر ضروریات لوازمات پر نہایت ہی کفایت شعاری کے باوجود تعمیراتی اخراجات کے علاوہ سالانہ 26 لاکھ روپے سے زائد خرچ ہو رہا ہے۔ عالمی طاغونی قوتیں دین اور دینی مدارس کے خلاف جن سازشوں میں مصروف عمل ہیں آپ کی نگاہ بصیرت سے مخفی نہیں۔

اندریں حالات و دارالعلوم کو آپ جیسے تخلص، جانثار اور اہل درد کی توجہ اور دینی جذبے رکھنے والے مختیر حضرات کے مالی تعاون کی بے حد ضرورت ہے۔ خصوصاً اس وقت جب کہ طلباء و طالبات کی خوراک کے لیے 500 من گندم کی خریداری کا مرحلہ درپیش ہے جس کے لیے فوری طور پر -/6,50,000 روپے درکار ہیں۔ حضور فیض ملت سے قدیمی تعلق و عقیدت اور علوم اسلامی سے محبت کے پیش نظر آپ کی اخلاقی و دینی ذمہ داری ہے کہ گندم کی فصل کے موقع پر خصوصی دلچسپی سے اپنے اس ادارے کی بھرپور معاونت فرما کر رسول کریم ﷺ کے مہمانان گرامی، طلباء و طالبات کی کفالت میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کریں۔ آپ کے عطیات آپ کے لیے ذخیرہ آخرت اور صدقہ جاریہ ثابت ہوں گے۔

نوٹ: جبکہ ایک طالب علم پر خوراک کا خرچہ -/4,000 روپے فی مہینہ ہے۔ ایک طالب علم کی کفالت اپنے ذمہ لیں اور ڈھیروں ثواب حاصل کریں۔ گندم کی مدت میں جتنا آپ سے ہو سکے براہ راست یا مدرسے کے اکاؤنٹ بنام مدرسہ دارالعلوم جامعہ اویسہ رضویہ بہاولپور اکاؤنٹ نمبر 2-1328 ایم سی بی عید گاہ برانچ بہاولپور میں جمع کروائیں اور مطلع فرمائیں۔ شکریہ۔

والسلام

آپ کے جواب کا منتظر

صاحبزادہ محمد ریاض احمد اویسی

خادم دارالعلوم جامعہ اویسہ رضویہ بہاولپور